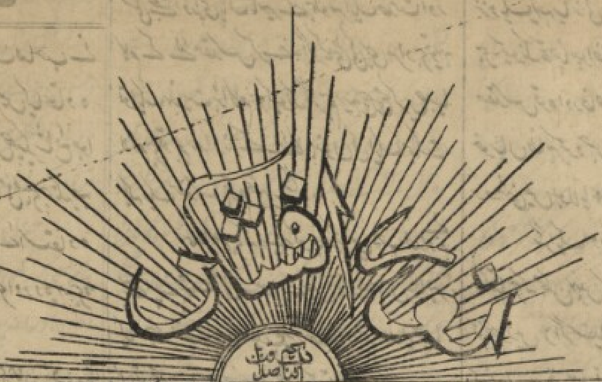
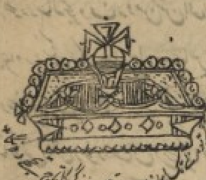






حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۷ جلد ۱۳ — لودیانہ ۱۹ فروری سنہ ۱۸۸۵ع — قیمت فی پرچہ ایک آنہ

گلدستۂ اخبار

مہدی کاذب نے خارطوم پر قبضہ کر لیا ہے اور جنرل گارڈن صاحب قتل ہو گئے۔ لنڈن میں جنرل گارڈن صاحب کے مارے جانے سے جنگ مصر کے لئے ایک شور ہو رہا ہے = انگریزی فوجیں مہدی کاذب سے جنگ کرنے کے لئے تیار ہو رہی ہیں اور یہہ جنگ سوڈان میں ہوگا = ہندوستان میں چاروں طرف غلہ کی بخوبی ارزانی ہو رہی ہے = خارطوم میں جس روز جنرل گارڈن صاحب قتل کئے گئے اُس روز مہدی نے تمام شہر میں چار گھنٹہ تک قتل عام کا حکم جاری رکھا تھا = تجویز ہو رہی ہے کہ خاص انگلستان سے ۱۵ ہزار فوج گورہ مہدی کی سرکوبی کے لئے روانہ کی جاوے = شاہ برہما کی نسبت خبر آئی ہے کہ وزیروں نے صلاح کر لی ہے کہ شاہ حال کو معزول کر کے بجائے اُنکے اور بادشاہ مقرر کیا جاوے = امریکہ میں تجویز ہو رہی ہے کہ ریل بذریعہ ہوا کے چلائی جاوے = سرحدی کمیشن کی ہفتہ حال میں کوئی خبر نہیں ہے کہ وہ کس حالت میں ہے = شاہ ایران نے گورنمنٹ انگریزی کو لکھا ہے کہ میں بذات خود کمیشن کی حفاظت کرنے کو تیار ہوں اور کمیشن کا ہرگز ہرگز حدود سلطنت ایران میں کچھ نقصان نہیں ہوگا = اخبار ٹائمس کی رائے ہے کہ جبتک شاہ برہما سے جنگ نہ ہوگا تبتک شاہ کے حواس درست نہ ہونگے = روس میں تجویز ہو رہی ہے کہ انگریزی کمیشن کو صاف جواب دیا جاوے کہ ہم اسوقت سرحدی معاملات کی بابت بات چیت نہیں کرتے ہیں = امیر کابل پھر بیمار ہے اور سلطنت کے تمام کاروبار ابتری کیحالت میں پڑے ہوئے ہیں = انگلستان نے منظور کر لیا ہے کہ سوڈان میں علاوہ فوج موجودہ کے پندرہ ہزار فوج اور بھی روانہ کیجاوے = نواب سلطان نواز جنگ حیدر آبادی کی سزا کو گورنمنٹ ہند نے بھی منظور فرمایا ہے = بمبئی کے جہازوں کی نسبت حکم ہوا ہے کہ بجائے انگریزوں کے ہندوستانی زیادہ تر ملازم رکھے جاویں = الہ آباد میں ایک دربار فوجی سپہ سالار افغانستان کی جانب سے عنقریب منعقد ہونیوالا ہے = خیبر کے عام باشندوں نے حضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب کے سامنے نذریں پیش کی ہیں = پشاور میں مشہور ہے کہ سرحدی کمیشن بغیر اپنا کام کئے ہرگز واپس نہ ہوگا لیکن ترکمان فرقہ کے سردار روسیوں سے مل گئے ہیں = مشہد سے ایک دستہ سواروں کا سرحدی کمیشن کی محافظت کیواسطے روانہ ہوا ہے = ہرات میں روسی تاجر وارد ہیں اور تمام روسی اشیاء کی خرید و فروخت ہوتی ہے = خراسان کا گورنر بلا اطلاع امیر کابل [illegible] سے مل گیا ہے اور محاصل سال گذشتہ کا ایک حبہ بھی نہیں دیا ہے = فرانس اور چین میں پھر صلح کے پیغام دوڑنے لگے ہیں مگر شاہ چین ابھی تک سر ہلا رہا ہے = لارڈ چارلس برسفورڈ کا جہاز مہدی کی فوج نے گولوں کی مار سے توڑ دیا ہے = خدیو مصر نے بذریعہ تار برقی گورنمنٹ لنڈن کو لکھا ہے کہ جسطور سے ہو سکے مجھکو بچالو اور جسقدر جنگی خرچہ ہوگا اُسکو سلطنت مصر خزانہ عامرہ سے ادا کریگی

نورافشاں

—— جناب بزرگ پادری روڈالف صاحب نے جو مندرجہ ذیل وعظ لودیانہ کے گرجا گھر میں کیا تھا وہ بطور رسالہ بحروف رومن مشن الہ آباد میں چھپکر شائع ہوا ہے اور اُسکی ایک جلد ہمارے پاس بھی آئی ہے چونکہ یہہ وعظ نہایت عمدہ اور مفید ہے اسلئے برائے استفادہ ناظرین اخبار نورافشاں درج کیا جاتا ہے اور وہ یہہ ہے*

وعظ

جو پادری روڈالف صاحب نے مشن کی پچاس برس کے خوشی کی وقت قدرو نیاز کی بندگی میں کیا اور لودیانہ کے گرجا میں ۱۶ - دسمبر ۱۸۸۷ع کو سنایا*

پہلا قرنتیون ۶ - باب ۱۹ و ۲۰ - آیت - کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح قدس کی ہیکل ہے جو تم میں بستی جسکو تم نے خدا سے پایا اور تم اپنے نہیں ہو کیونکہ تم داموں سے خریدے گئے - پس تم اپنے تن سے اور اپنی روح سے جو خدا کی ہیں خدا کی بزرگی کرو*

میرے پیارے بھائیو انگریزی پروگرام میں آج کی عبادت کا نام کنس کریشن سروس یعنے عبادت نیاز پہ رکھا گیا ہے - جب میں نے پہلے بار پڑھا تو لحظہ بھر مجھے شبہہ ہوا کہ اسکے کیا معنے ہیں - مگر غور کرنے سے میری سمجھ میں یہہ آگیا کہ کمیٹی کا مطلب یہہ ہوگا کہ جب ہم یہاں اکٹھے ہوویں تو نذر و نیاز کی بندگی کریں یعنے ہم یہاں خدا باپ کے سامھنے حاضر ہو کے اپنے بدن جان اور روح نئے طور سے اُسکو سپرد کریں اور کہ ہم اپنے فدا کار عیسیٰ مسیح کو اپنے تئیں بھی فدا کردیں یہاں تک کہ ہم اس دنیا اور آیندہ دنیا میں بلکہ ابد تک اُسیکے رہیں اور کہ ہم ہر ایک خدمت کے لئے جو وہ فرماوے حقیقتاً اُسکے فدوی بنے رہیں اور یہہ بھی کہ ہم اپنے کو اپنے الہیٰ اُستاد اور تسلی دینے والے روح القدس کو سونپ دیویں کہ وہ ہمکو سکھلاوے - راہ بتاوے - تنبیہہ دیوے تسلی بخشے اور اپنی پاک تاثیر سے ہمکو ہر ایک خدمت اور کام کے لئے مقدس کرے - اگر کمیٹی کی یہی مراد ہے تو یہہ تو ایک نہایت بڑا کام ہے کیونکہ اگر ہم یہہ سچ مچ کریں جیسا لازم ہے تو ہم خداوند کے لئے کاہنوں کی ایک مملکت بلکہ ایک مقدس قوم ٹھہرینگے*

ہمارا کام ہے کہ اپنے کو نیاز کریں جب خداوند نے پہلے اپنے بڑے فضل سے اپنے تئیں ہمارے دل پر ظاہر کیا - ہمکو اپنے تئیں صلیب پر دکھلایا اور ہم سے پوچھا کیا تو مجھے اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہے - تو ہمنے جواب دیا ہاں - خداوند تو محبوب میرا ہے اور میں تیرا ہوں اور جب اُسنے ہمکو اپنے تاکستان میں بھیجا اور کہا جا اور میرے لئے کام کر اور جو واجب ہے سو میں تجھے دونگا تو ہم نے کہا کہ میں جاتا ہوں - کیا کوئی اور دلی نیاز چاہئیے جسکو ابتک نہ جانتے تھے - میری دانست میں اپنے کو خداوند کے لئے فدا کرنا ایک ایسا امر نہیں جو ایک بار کیا جاتا ہے بلکہ وہ ایک کام ہے جو روز بروز اور ہر حالت میں اور ہر جگہ میں کیا جاتا ہے - اس امر میں ہم اپنی ساری جان اپنی ساری عقل اور اپنی ساری سمجھ سے اپنے تئیں بالکل خداوند کو سپرد کرتے ہیں کہ اُسکے لئے ساری خلق سے زیادہ ایک خزانہ خاص ہو رہیں کہ وہ ہم سے جیسا چاہے کرے اور جو چاہے ہم کو بناوے اور جیسا چاہے ہمارے اوپر مصیبت رکھے*

اور ہم اپنے کو نہ صرف اتوار کے روز خدا کو سپرد کریں یا جب گرجا گھر جاتے ہیں یا ممبر پر یا بازار میں منادی کرتے بلکہ ہر حالت اور ہر وقت میں سکول میں زنانہ میں جب لکھتے پڑھتے جب کام کرتے آرام کیوقت بھی کارخانہ میں اور بستر پر جب کھاتے پیتے سوجاتے یہہ سب اُسکے جلال کے لئے کیا جاوے - اور یہہ نہ صرف تب جب اور لوگ حاضر ہوویں بلکہ خلوت میں جب ہم اپنے خدا کے ساتھ اکیلے رہ گئے - میرے نزدیک یہہ نیاز کی بندگی ہے - جسکو خدا پسند کرتا ہے - کیونکہ تم چنا ہوا خاندان بادشاہی کہانت - مقدس قوم اور خاص لوگ ہو تاکہ تم اُس کی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمکو تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بولایا*

مگر ایک اور کام اس امر سے وہاں تک تعلق رکھتا ہے کہ ممکن نہیں کہ ایک کو کریں اور دوسرے کو چھوڑیں (اگر سیلف کمنی کریشن) یعنے خدا نیاز کرنا چاہے تو پہلے تو سیلف رنیکمش یعنے خود انکاری بھی کرنا ہے - مطلب اسکا یہہ ہے کہ اگر ہم چاہیں کہ اپنے تئیں خدا کو سونپ دیں تو ضرور کہ اپنے آپ کو پہلے تیاگ بھی دیویں کیا تم نہیں جانتے کہ تم اپنے نہیں ہو؟ کیونکہ تم داموں سے خریدے گئے - ہم غلام تھے دام دیا گیا ہمنے خلاصی پائی پس نتیجہ یہہ ہے کوئی ہم میں سے اپنے واسطے نہیں جیتا اور کوئی اپنے واسطے نہیں مرتا کہ اگر ہم جیتے ہیں تو خداوند کے واسطے جیتے ہیں اور اگر مرتے ہیں تو خداوند کے واسطے مرتے ہیں اسلئے ہم جیتے مرتے خداوند کے ہیں - رومیون ۱۴ - باب ۷ - ۸ - آیت*

جب ہم ایمان لانے لگے صلیب کو نیچے جھکے اُسکو جو اُسپر لٹکا تھا اپنا نجات دہندہ قبول کیا اپنے گناہوں سے توبہ کی اور فضل پایا اور تب ہم نے اپنے تئیں اُسکو دیا اُسوقت تک ہم تو اپنے واسطے جیتے تھے - اور خود پرستی ہماری بندگی تھی - مگر اب تو خود غرضی خودنمائی خودپسندی خودبینی خودستائی چھوڑدی - اُس خدمت اُس محبت اُس پرستش کو یعنے کسی دوسرے کو دیا - یعنے اُسکو جس نے ہم کو خریدا*



یہہ سوال اتبو بچہ نہیں اُٹھا کہ میں اپنے کو کسکو دے ڈالوں میں کسکو پیار کروں کسکی خدمت کروں۔ ؟ میری نا قت میری لیاقت میری عقل میرا وقت میرا مال اُسی کے ہیں جس نے مجھے مول لیا خود پسندی کرنا بالکل مناسب نہیں یا اپنی خوشی کرنا یا اپنا آرام ڈھونڈنا یا اپنی نیک نامی یا اپنی تعریف چاہنا کیونکہ وہ پورا نا آدمی جسکا نام خود ہی صولی پر مارا گیا +

یہہ موت کا دن نیست ہوگیا اور اگر گناہ کی شریعت جو ابتک میرے عضوؤں میں ہو حکم دینے چاہتی تو اُسکو دکھنا دبانا اُس سے لڑنا چاہئے +

یہہ شخص جسکو خود رنامی کہتے ہیں مسیح کا دشمن بڑا حیلہ باز اور گردن کش ہو اسپر فتح پانا مشکل ہو وہ جلدی مرتا بھی نہیں۔ یہہ خود پسندی ایک بڑا مضبوط قلعہ ہو جب شیطان نے ہر ایک اور برج کو چھوڑ دیا پھر اُسنے اس پچھلے برج کو ابتک نہیں چھوڑا کبھی کبھی ایسا معلوم ہوتا ہو کہ اب نکل گیا پر پھر بھی اسمیں دکھائی دیتا اور مسند پر بیٹھا ہو۔ بھائیو یہہ ایک سخت جنگ ہو +

ہم کیوں کڑکڑاتے جب خدا مصیبت بھیجکے اپنا ہاتھ ہم پر بھاری کردیتا ہو۔ اس نے ہمارا آرام بے آرامی میں بدل دیا جب کسی نے ہمارے خلاف کچھ کہا ہو یا کچھ بدنامی کی یا ہماری مرضی پوری نہ کی توکیوں ملول ہوجاتے اور اُسکو کیوں جلدی معاف نہیں کرتے ہیں؟ ہماری خود پسندی کو چوٹ لگی ہو مغرور میں خود پرستی ہو خودکامی تب ہوتی جب خدا کی مرضی سے ناراض ہیں ایسے ایسے کام سے توہم اپنے لئے جیتے ہیں + باقی آیندہ

چوہوں پر آفت۔ اس سے چوہے چوہیاں گبریلا۔ مکھیاں جھینگے چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ چھپکلی گو وغیرہ سب دفع ہوجاتے ہیں قیمت ساڑھے سات پنس بی ہوایس۔ میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہو +

معرکہ خرطوم

اور تار برقیاں آئیں جنسے جنرل گورڈن کا قتل ہوجانا پایا جاتا ہو سابق میں مختلف طریقوں سے بیان کیا گیا تھا بعض کا خیال تھا کہ جنرل گورڈن بطور یرغمال مہدی کے پاس ہونگے۔ بعض کی رائے تھی کہ وہ قتل کئے گئے مہدی کے ایلچی کی روایت تھی کہ مہدی نے اپنا خرقہ اُنکے حوالہ کیا خرقہ کیا گودڑ ہوگا مگر مراد شائد اس سے یہہ تھی کہ جنرل گورڈن مسلمان ہوگئے پھر خبر آئی کہ جنرل گورڈن کو کسی شخص نے بحالت جنگ نہیں غالباً جنگ کے بعد خنجر مارا اور اُنکو قتل کردیا۔ مگر یہہ تمام خبریں ایسی متناقض و متضاد تھیں کہ جنرل موصوف کی حیات و ممات کی نسبت قطعی اور صحت کے ساتھ نتیجہ پیدا نہیں ہوسکتا تھا ہاں سب سے اخیر خبر جسمیں ظاہر کیا گیا ہو کہ جب دشمن شہر میں داخل ہوگیا تو جنرل گورڈن اسکا شور و غوغا سُن کر گورنمنٹ ہوس سے باہر نکلے اور مقتول ہوگئے یہہ خبر اس لحاظ سے بہ نسبت اور مختلف خبروں کے صحیح معلوم ہوتی ہو کہ جسقدر مصری میدان جنگ سے بھاگ کر آئے ہیں انکا چشم دید واقع ہو۔ بہرصورت یہہ تو معلوم ہی تھا کہ اگر بہادر محافظ خرطوم زندہ ہو تو مہدی کے پاس ہوگا اور اگر معاملہ بالعکس ہو تو قتل ہوا +

خرطوم کی فتح سے مہدی کا حوصلہ بڑھ گیا اُسکو اُس شہر میں مصری سپاہیوں کے شکار کا موقع نہیں ملا اُسکو وہ مورچے اور استحکامات دستیاب ہوئے جنکو بہادر جنرل نے بنایا تھا علاوہ اسکے جسقدر سامان حرب و ضرب ملا ہو وہ بھی کچھ کم نہ ہوگا اور اگر اُسنے مختلف اقوام تجارت پیشہ کے کارخانونکو لوٹ لیا ہو تو کیا عجب ہو۔ خرطوم کی شادابی و سرسبزی تو سفید اور بھورے بادلوں یعنے انگلش سپاہیوں سے ہوسکتی تھی اُنکے پہنچ جانے سے اسکی حفاظت آرام و آسائش مقصود تھی۔ نکہ مہدی کی دھواں دھار گھٹاؤں سے اُسکو امن نصیب ہوا ہو اُسکی وحشی فوج نے تمام خرطوم کو خاک سیاہ کردیا ہوگا۔ دوبارہ انگلش فوج کشی سے امید ہو کہ خرطوم از سر نو ترقی کے زمانہ میں آجائے +

جنرل گورڈن کی حفاظت چند انگبوٹوں نے بھی کر رکھی تھی انکے استقلال اور ثابت قدمی اور بہادرانہ پُرجوش اولی العزمی کا قائل ہونا چاہئے مگر اسقدر عرصہ تک انکے قیام کے وسائل میں یہہ بھی بہت بڑا ذریعہ سمجھا جاتا ہو کہ خرطوم بندرگاہ تھا اور اُسکی جہازی خفیف قوت نے بھی انکی اعانت کی ورنہ وحشیوں کے عظیم لشکر کے محاصرہ کی حالت میں غیر ممکن تھا کہ وہ مدت مدید تک اپنی حفاظت اُس قلیل مصری فوج سے کرسکتے جو انکی کمان میں تھی باوجود ان دقتوں اور مشکلات کے کہ اُن کے پاس کیسے روباہ صفت سپاہی تھے اور برٹش قواعد دان فوج نہ تھی اُنہوں نے توقع سے بڑھکر ایسی مجبورانہ حالتوں میں جسقدر ثابت قدمی ظاہر کی اور جوہر شجاعت دکھائے وہ اُنکی ناموری کے واسطے کافی ہیں +

مہدی کی جمعیت کا تخمینہ کیسا ہی انگلستان اور ہندوستان میں کیوں نہ کیا جاتا ہو مگر ظاہر ہو کہ وہ بڑا زبردست حریف ہو خیال کیا جاتا ہو کہ مصر کی کثیر التعداد فوج کو مختلف لڑائیوں میں تو اُس نے گویا خرطوم تک بالکل صفایا کردیا خدیو کی حکومت پر تو وہ فتحیاب ہوچکا۔ اور ایک سلطنت کے ہزار ہا مسلمان سپاہیونکو جو بمقابلہ اُسکے وحشی اور جانباز سپاہیوں کے قواعد میں آراستگی میں فوجی ساز و سامان میں بدرجہا بڑھکر تھے اُسنے گزشتہ جنگ میں گھر بیٹھے لقمہ کرلیا اور خرطوم

کے فتح ہوجانے سے مصریوں کے رہے سہے حواس بھی جاتے رہے تو اُس غنیم کا مقابلہ خدیو کیا کرسکتے ہیں واقعات سے ثابت ہوتا ہی کہ اگر برٹش گورمنٹ مصر کی اعانت نکرتی یا آینندہ فوجی امداد سے کنارہ کش ہو جائے تو آج مصر کی زمین بوجہ نہ ہونے قوت فوجی کے مہدی کے واسطے پھولوں کا فرش ہی +

برٹش گورمنٹ نے پولٹیکل مقاصد کی غرض سے عرابی پاشا سے خدیو کے تخت و تاج کو محفوظ رکھا اور وہی اغراض مہدی پر چڑھائی کرنیکے باعث ہوئے +

مہدی کی نقل وحرکت سے مفہوم ہوتا ہی کہ اُسکو مصری گیدڑوں کے شکار سے اطمینان نہیں ہوا وہ شیر انگلستان سے بھی مقابلہ کرنے پر آمادہ ہو رہا ہی اُسنے جو ملک فتح کرلیا تھا وہ اُسکو مل گیا تھا اُسپر قناعت کرتا نہ مصری فوج وہاں جاتی اور نہ انگلستان کو اُسپر فوج کشی کی ضرورت تھی خرطوم کی کامیابی اور جنرل گورڈن کے افسوسناک واقعہ نے اُسکو بڑا لالچی حریص وطامع ثابت کیا ہی۔ مہدی کا زور شور و یورش کی نسبت ہماری رائے اب یہی ہی کہ اس چیونٹی کے پر نکل آئے ہیں یہہ اُسکے مرنے کی علامت ہی غور کرنا چاہیئے کہ کجا شیر انگلستان کی فوجی قوت اور عظمت و شان اور کجا مہدی کا مقابلہ مہدی کیا شیروں سے گیدڑوں کو لڑاکر کامیاب ہوسکتا ہی ہرگز نہیں +

مہدی سے انگلستان نے جنگ چھیڑ دی ہی جنرل گورڈن کے حادثہ سے جنرل ولسلی کی فوج اعانت کی محتاج ہوگئی۔ امدادی فوجوں کی روانگی کا حکم ہوگیا ہی آینندہ میدان قتال وجدال زیادہ تر گرم ہوگا۔ آخرکار انگلستان ہی کے ہاتھ بعد کشت وخون کھیت رہیگا۔ سُننے میں آجائیگا کہ مہدی یا گرفتار ہوگیا یا بھاگ کر پھر وہیں چلا گیا جہاں سے آیا تھا +

جنرل ارلی کا کالم فوج جو بربر کیجانب بڑھا چلا جاتا تھا ٹیلیگرام سے ظاہر ہوا کہ اُسنے اثناء راہ میں مہدی کے سپاہیوں سے ٹکر کھائی پانچ گھنٹہ تک جنگ ہوئی تار برقی کے مجمل الفاظ ہیں مگر اسی اجمال سے دریافت ہوتا ہی کہ دست بدست گھمسان جنگ ہوئی اور گو طرفین میں نقصان جانوں کا کثیر ہوا یہاں تک کہ جنرل ارلی بھی مارے گئے مگر برٹش سپاہیوں نے فتح پائی اور ایک مقام پر قبضہ کرلیا حادثہ خرطوم کے بعد خبر آئی تھی کہ جنرل ولسلی کو حکم ہوا ہی کہ تقسیم شدہ فوجی کالموں کو ایک جگہ کرلیں تعجب ہی کہ اُنکی اس کوشش کی کامیابی کی کوئی خبر نہیں آئی انکو سب فوجوں کو ایک جگہ تا پہنچنے زائد فوج کے کرلینا مناسب ہی۔ اگر ایسا نہ کیا جائیگا تو جسقدر فوج انکی کمان میں ہی متواتر جنگوں سے اُسکے زیادہ قلیل ہوجانیکا خوف ہی۔ وہ ایک تو قلیل تھی دوسرے دو تین لڑائیاں ہوئیں اُس میں سپاہی کام آئے پھر جنرل ولسن کے سپاہی خرطوم کے وحشیوں کی گولہ باری سے حسب مفہوم ایک تار کے زیادہ ہلاک ہوئے بعض یہہ لڑائیاں بھی کم نہیں ہیں جمیں جنرل ارلی ہلاک ہوئے۔ پس ایسی صورتوں میں فوج کو ایک مقام پر کرلینے اور مجموعی قوت سے غنیم کے دفع کرنے میں بخوبی تمام کامیابی ہوسکتی ہی۔ ابھی جنرل ولسلی کے پاس مدد نہیں پہنچی ہی فوجی مدد کا روانہ ہونا اور میدان جنگ میں پہنچنا توقف کے ساتھ ہوگا جبتک فوج زائد اُنکے پاس نہ پہنچ جائے اُنکی حملہ آوری بظاہر فتحمندی کی روشن علامت نہیں ہوسکتی۔ اسمیں کلام نہیں ہوسکتا کہ قواعد دان فوج کے مقابلہ میں بے قواعد اور غیر آراستہ فوج کی کچھہ ہستی نہیں ہوتی مگر اس مسئلہ پر باعتبار لڑائیوں اور قوموں کی حالتوں کے کہیں پورا پورا عمل ہوجاتا ہی اور بعض لڑائی کے مواقع ایسے ہوتے ہیں کہ مسئلہ مذکور کی تکمیل محال ہوجاتی ہی۔ سوڈانی وحشی اسی آخری صورت میں ہیں انکا حملہ جوش وخروش سے ہوتا ہی اور سفم کی لڑائیوں سے جنرل ارلی کی جنگ تک ثابت کردیا ہی کہ گو وہ وحشی ہیں اور آخر میں شکست پاتے ہیں مگر وحشیانہ دلیری اور بہادری سے ایسی سرگرمی کے ساتھہ جنگ کرتے ہیں کہ اپنے کثیر مقتول مجروح اور دوسرے مقابل قواعد دان کے قلیل سرباز وں کو ہلاک کرکے رفوچکر ہوتے ہیں کہ اُنکی حالت بطور خس وخاشاک کے ہی اُسکے نقصان سے کوئی اعلیٰ درجہ کی انسانی ہمدردی کو شاید افسوس ہوتا ہو مگر برٹش سپاہی میری رائے میں جواہرات کے ٹکڑے ہیں اُنکی تیاری اور قواعد دان سپاہی بنانے میں بے انتہا صرف ہوا ہی انکا نقصان قلیل ایسے وحشی کے مقابلہ میں افسوس سے خالی نہیں +

جنرل ارلی کے ہلاک ہونے کا افسوس ہی ہندوستان میں یہہ صاحب ملیٹری سیکرٹری لارڈ نارتھ بروک کے عہد وایسرائی میں تھے۔ آیندہ کسی چوتھے آرٹیکل میں ظاہر کیا جائے گا کہ جنگ سوڈان کا نتیجہ انگلستان کے واسطے بعد فتح یابی کیا ہوگا +

اخبارات تاربرقی

لنڈن ۱۱- فروری- رجمنٹ نمبر ۲۷ کو مصر جانے کے لئے جو حکم ہوا تھا وہ منسوخ ہوگیا- اُسکی بجائے تیسری رجمنٹ جائے گی۔ رجمنٹ نمبر ۱۰۶ کو بھی مصر کا حکم ہو گیا ہی +

انتظام کیا جارہا ہی کہ آرمی رزرو میں سے دس ہزار آدمی لئے جائیں +

قاہرہ ۱۱- فروری بیان ہی کہ اثناء قبضہ خرطوم میں





جنرل گورڈن کو کسی نے خفیہ طور پر زہر بہنچایا اور وہ ۴-فروری کو فوت ہو گئے +

یہہ بھی بیان کیا جاتا ہی کہ باغیوں نے اُسکے تمام ساتھیوں کو بال بچوں سمیت قتل کیا +

کورٹی ۱۰-فروری سر چارلس ولسن آج یہاں پہنچگئے +

سکس رجمنٹ کا اخیر دستہ آج یہاں سے جوبا کو روانہ ہوا +

سواکیم ۱۰-فروری عثمان دغان اپنی فوج کو تمائی میں جمع کر رہا ہی +

کلکتہ ۱۰-فروری مندرجہ ذیل رجمنٹوں کو مصر میں خدمت کے لئے حکم ہوا ہی - بنگال کیولری نمبر ۹ و سکھہ رجمنٹ نمبر ۱۵ اور رجمنٹ لائٹ پوربیہ نمبر ۱۷ ایک بمبئی نیٹو انفنٹری بھی کنٹنجنٹ مذکور کے ہمراہ جائے گی - اور کرنیل جے - ہڈسن صاحب سی - بی کمینڈنٹ ۲۸-پنجاب نیٹو انفنٹری کو اسکی کمان سپرد ہوگی +

بمبئی ۱۱-فروری بقول ایک خاص تار برقی کے جو **بمبئی گزٹ** کے پاس آئی ہی اخبار **پال مال گزٹ** نے مشتہر کیا ہی کہ کونسل وزارت نے فیصلہ کر دیا کہ مہدی کو شکست دیکر مصر اور مشرق میں انگلستان کی عزت کا قائم رکھنا ضروری ہی - اگر جنرل بلر صاحب یہہ خیال کرتے ہیں کہ جنرل گورڈن ابھی تک قائم ہیں مگر حالت بیکسی میں ہیں تو وہ بڑہیں - ورنہ لارڈ وولسلی موسم گرما کو بربر میں بسر کر کے شہر خرطوم پر پیشقدمی کرینگے +

یہہ قرار پاگیا ہی کہ ایک فوج خود مختار افسر کے ماتحت سواکیم سے پیشقدمی کر کے عثمان دغان کا کام تمام کرے مگر دو مہینے تک سواکیم سے پیشقدمی نہ کیجائیگی +

رگبولر فوج ہندستانی فوج سے کام لینے پر اعتراض کرتی ہی +

جنرل بلر صاحب مطامع سے باغیوں کا صفایا کرینگے +

اخبار **ٹائمز آف انڈیا** کے نامہ نگار نے بذریعہ تار برقی خبر دی کہ ہندوستانی فوج کی روانگی کی نسبت بڑا اختلاف رائے ہی - انڈیا آفس ہندوستانی فوج سے کام لینے کی تائید میں نہیں - مگر غالبًا اور ایل اسپر غالب آجائینگی ابھی اس سوال کا فیصلہ نہیں ہوا +

لنڈن ۱۱-فروری میسرز رجوسے اینڈ سنز فوجی ایجنٹوں نے روانگی بند کر دی +

قاہرہ ۱۱-فروری جو تازہ خبریں آج یہاں آئی ہیں اُن سے معلوم ہوا کہ خرطوم سے جو لوگ بھاگ کر آئے ہیں اُنکا بیان ہی کہ فرخ پاشا نے ۲۶-فروری کو مہدی کے لوگوں کے لئے دروازہ کھولدیا - جنرل گورڈن اس ہل چل کا سبب معلوم کرنے کے لئے اپنے محل سے نکلے اور دہلیز پر مارے گئے - لہذا اُنکی وفات کی تاریخ جو پہلے پیغام میں ۴-فروری لکھی گئی ہی غلط ہی +

قاہرہ ۱۱-فروری جنرل گورڈن کی حالت کی کوئی باضابطہ تصدیق نہیں آئی +

لنڈن ۱۲-فروری سر جیرالڈ گراہم صاحب کو جدید مہم مصر کی کمان سپرد ہوئی ہی - اور سر جی - ایر - گریوز صاحب ان کے اسٹاف کے چیف مقرر ہوئے ہیں +

جنرل فریمنٹل صاحب گارڈز کی برگیڈ کی کمان لینگے +

رجمنٹ نمبر ۱۷ کی اول بٹالین کو مصر جانے کا حکم ہوا ہی +

کورٹی جنرل ارلی صاحب کے کالم نے گذشتہ شنبہ کو بمقام کربے کان دشمن پر حملہ کیا - اور ۵ گھنٹہ کی سخت جنگ کے بعد یورش کر کے دشمن کا مورچہ لیلیا جو بہت مضبوطی سے محفوظ کیا ہوا تھا + یورش کرنے کے وقت جنرل ارلی مارے گئے اور کرنل برکنیزی نے کمان لے لی +

دشمن کے کیمپ پر کیولری نے قبضہ کیا اور دشمن کے بہت آدمی مارے گئے +

بمبئی ۱۲-فروری اخبار **بمبئی گزٹ** کے نامہ نگار نے لنڈن سے بذریعہ تار برقی خبر دی کہ خرطوم سے جسقدر پیغامات تار برقی کے آئے ہیں اُن سے کچھہ بھی شبہہ اسبات میں باقی نہیں رہتا کہ خرطوم دغا سے ہاتھہ سے جاتا رہا اور خیال کیا جاتا ہی کہ یہہ دغا اُنہیں دو پاشاؤں سے ظہور میں آیا جو محض جنرل گورڈن صاحب کی بدولت اس حیثیت کو پہنچے تھے جنرل گورڈن کو ہمیشہ اُنپر اعتماد رہا - اور ان کی نمک حلالی پر اُنہوں نے کبھی شبہہ نہیں کیا +

یہہ بھی خیال کیا جاتا ہی کہ شہر کے قبضہ کے لئے ان دونوں پاشاؤں اور مہدی کے مابین پہلے سے سازشیں ہو رہی تھیں - مہدی کے پیرؤں نے اومدرمان پر حملہ کرنیکا بہانہ کیا جو دریائے نیل کے دوسرے کنارے پر خرطوم سے چند میل کے فاصلہ پر واقع ہی +

خرطوم کی قلعہ بند فوج کے بہت سے بڑے حصہ کو جنگی فریبوں سے پھسلا کر حملہ روکنے کے لئے باہر بھیجا اسوقت دغاباز پاشاؤں نے اُن دروازوں کو کھولکر جو اُنکی نگرانی میں تھے باغیوں کو شہر میں داخل کر لیا +

اسوقت ایک خوفناک منظر تھا - شہر میں باغیوں کا ہجوم ہو گیا - اور نہایت ہی وحشیانہ پن سے کام لینے لگے - اُنکا بڑا مقصد یہہ تھا کہ اُس محل پر حملہ کریں جسمیں جنرل گورڈن رہتے تھے - جنرل گورڈن محل کے دروازہ پر آئے تاکہ اُس تھوڑی سی وفادار فوج کو از سر نو جمع کریں جو اُنکے ساتھہ تھی مگر دروازہ پر

اُنّے بہی انگو رسم بھیجا اور اُسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ وہ مر گئے +

تار سے یہہ معلوم نہیں ہوتا کہ زخمی ہوکر گورڈن صاحب دشمن کے ہاتھہ پڑ گئے یا اُنہیں لوگوں میں مارے گئے - جو اخیر دم تک اُنکی وفاداری کا دم بھرتے رہے - شہر پر قبضہ ہونے کے بعد باشندوں کا بلاخصوصیت اور نہایت بیرحمی سے قتل شروع ہوا اور گھنٹوں تک یہی خوفناک کیفیت رہی - باغی سنگدل اور بے رحم تھے - سوائے اُنکے جنہیں مہدی سے ہمدردی تھی اور کسیکو اُنہوں نے باقی نہ چھوڑا +

جو انگبوٹ لارڈ چارلس بیرسفورڈ کی تحت میں تھا وہ دس گھنٹے تک ناکارہ رہا اور سخت آتشباری میں بہی اُسکی مرمت کی گئی +

سر چارلس ولسن اور اُنکی پارٹی اس ٹاپو سے روانہ ہوکر جسمیں وہ پناہ گزیں ہوئی تھی کنارہ پر اُتری اور دشمن کی بیٹری کے خاموش کرنے میں مدد دی +

لارڈ وولسلی نے ایک مراسلہ تار برقی کے ذریعہ بھیجا ہی جسمیں سر چارلس ولسن صاحب کی گرمجوشی سے تعریف کی گئی ہی +

اخبار ٹائمز آف انڈیا کے نامہ نگار نے لنڈن سے تار دی کہ ہندوستانی گشتجنٹ کی خبر کی نسبت یہاں بڑی احتیاط کیجاتی ہی کہ مشتہر نہ ہو - مفصل کیفیت بمبئی اور کلکتہ سے آئی ہی +

کلکتہ ۱۲- فروری مسودہ لگان بنگال کی منتخب کمیٹی نے آخرکار اپنی رپورٹ تیار کرلی - کل کی کونسل میں پیش ہوگی - مسودہ مذکور بیشتر اُسی ڈھانچہ میں ہے جسمیں پچھلے سال منتخب کمیٹی نے اسکو ڈھالا تھا چونکہ گورنمنٹ بنگال نے اُن نا مقیود کو واپس لیلیا ہی جو وہ اضافہ لگان کی نسبت لگانا چاہتی تھی - لہذا کل کچھ بحث ہوگی اور خیال کیا جاتا ہی کہ باوجود اُن بیشمار ترمیمات کے جنکی تجویز کا احتمال ہی بل مذکور گورنمنٹ کے پہاڑ جانے سے پیشتر پاس ہوجائے گا - منتخب کمیٹی کی رپورٹ شنبہ کے گزٹ آف انڈیا میں شایع ہوگی +

لنڈن ۱۲- فروری ارل روزبری صاحب کو مہر خاص لارڈ اور تعمیرات کا چیف کمشنر مقرر کیا گیا وہ کونسل وزرا میں نشست کیا کریں گے +

رنگون ۱۰ فروری یہاں ایک فرانسیسی جنگی جہاز کی ہر روز انتظاری ہو رہی ہی - اُس جہاز میں ایک فرانسیسی سفیر آئے گا جو دربار آوا میں حاضرباش رہے گا - کاچین لوگوں نے برٹش رزیڈنسی واقع بہامو کو جلا دیا تاکہ فوج برہما اُسپر قابض نہ ہوجائے +

سرکاری خبریں

ساچی رپٹ موسم و صحت و فصل ربیع بابت ہفتہ مختتمہ ۱۰- فروری ۱۸۸۵ء

حصار صحت اچھی ہی - فصل ربیع کی امید اچھی ہی - نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی +

دہلی صحت اچھی ہی فصل ربیع روبہ ترقی ہی - نرخ اجناس قدرے ارزاں ہوتا جاتا ہی +

انبالہ بارش نہیں ہوئی صحت اور فصل کی امید اچھی ہی - فصل ربیع لہلہا رہی ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

جالندھر بارش ۲/۱۰ انچ ہوئی صحت اور فصل آیندہ کی امید اچھی ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

فیروزپور موگہ میں ۱/۱۰ انچ اور زیرہ میں ۱/۲ انچ بارش ہوئی - صحت اور فصل کی حالت اچھی ہی - نرخ اجناس گراں ہوتا جاتا ہی +

امرتسر بارش ۴/۱۰ انچ ہوئی - فصل اور صحت کی امید اچھی ہی - نرخ اجناس قریباً التمام بدستور ہی +

سیالکوٹ ۱/۲ انچ بارش ہوئی - فصل کی امید اچھی ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

لاہور بارش ۱۱/۱۰ انچ ہوئی - صحت اچھی ہی فصل کی حالت اچھی ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

ملتان صدر میں بارش کی ہوا ہمچنان بہ باری ہوئی صحت اور فصل کی حالت اچھی ہی - نرخ اجناس قریب التمام بدستور ہی +

راولپنڈی بارش ۹/۱۰ انچ ہوئی صحت اچھی ہی اور فصل ربیع کی امید چھہ تحصیلوں میں تو اچھی ہی الا تحصیل خاص راولپنڈی میں فصل ربیع کو اولوں کی مار کے باعث سے صدمہ پہنچا ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

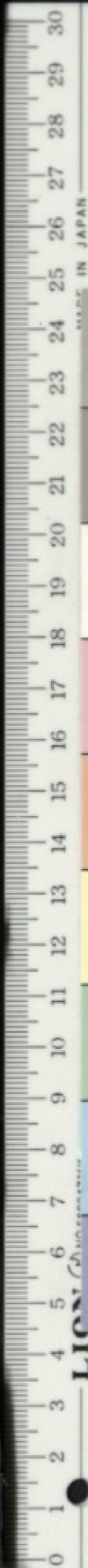
شاہپور بارش سارے ضلع میں ہوئی صحت اچھی ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

ڈیرہ اسمعیلخان بارش نہیں ہوئی - صحت اور فصل کی امید اچھی ہی +

پشاور بارش ۲۳/۱۰۰ انچ ہوئی صحت اور فصل کی امید اچھی ہی - نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی +

کیفیت عام

صحت اور فصل کی امید اچھی ہی تحصیل راولپنڈی میں بارش کی کثرت کے سبب سے فصل کو صدمہ پہنچا اضلاع حصار و دہلی و پشاور میں نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی - ضلع فیروزپور میں نرخ اجناس قدرے گراں ہوتا جاتا ہی اور باقیماندہ اضلاع میں نرخ اجناس بدستور ہی +



کلکتہ ۱۰- فروری اخبار بمبئی گزٹ کو ایک خاص تار آیا ہو کہ کیبنٹ کونسل نے ارادہ کر لیا ہو کہ ضروری ہو کہ انگلستان کی طاقت کو مصر میں جتلایا جاوے اور شوکت و دبدبہ قائم رکھا جاوے - اور مہدی کو شکست دینا نہایت ضروری ہو اگر جنرل بکر یہہ خیال کرتا ہو کہ جنرل گارڈن ابتک اپنے آپکو محفوظ رکھے بیٹھا ہو اور نہایت نا امیدی کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کر رہا ہو - تو جھٹ پٹ اُسکی مدد کو جانا چاہئے - لیکن اگر یہہ حالت نہیں ہو تو ستمبر میں لارڈ ولسلی کو چاہئے کہ کثیر فوج کے ساتھ حملہ کریں +

یہہ مصمم تجویز ہو چکی ہو کہ سیوکم سے ایک فوج لیکر عثمان دقنا کو سخت سزا دینی چاہئے - دو مہینہ تک سیوکم سے کل فوج جنبش کرے گی +

کلکتہ ۱۰- فروری ایک غیر معمولی گزٹ آف انڈیا میں مفصلہ ذیل خبر شایع ہوئی ہو +

چونکہ چین اور فرانس میں جنگ ہو رہا ہو اس لئے فرانس نے یہہ ارادہ ظاہر کیا ہو کہ تمام اُن طاقتوں کے جہاز تلاش کئے جاویں جو لڑائی میں فریقین میں سے کسی کے بھی ساتھی نہیں ہیں +

سال گذشتہ میں امریکہ میں سونے کی پیدائش کم ہو گئی ہو - اور چاندی کی پیدائش میں کچھ افزایش ہوئی ہو +

قاہرہ ۱۳ فروری لارڈ ولسلی کی جانب سے ایک تار آیا ہو جس سے معلوم ہوتا ہو کہ سہ شنبہ کے دن جنرل ارل کی فوج اور دشمن کے مابین جزیرہ ڈلکا کے مقابل سخت جنگ ہوئی یہہ جزیرہ میراوی سے ۷- میل کے فاصلہ پر واقع ہو - ہمارے آدمیوں نے دشمن پر ہر طرف سے حملہ کیا اور اُنمیں سے صرف چند ہی اشخاص جان سلامت لیجا سکے - لارڈ ولسلی کو امید ہو کہ اس فتح سے بربر کا راستہ بغیر وقت اور بغیر تکلیف کھل جاویگا - جنرل ارل - اور کرنیل آیر اور کرنیل کو دینی اور آٹھ آدمی مقتول ہوئے ہیں - کچھ اور افسر معہ ۴۳- آدمیوں کے سخت زخمی ہوئے ہیں + کہتے ہیں کہ دشمن کی تعداد جو لڑائی میں شریک تھی ۱۵۰۰- تھی - اور کرنیل برکین بری بر کیجانب برابر پیشقدمی کر رہے ہیں +

قاہرہ ۱۴- فروری ایک قافلہ جس کے ہمراہ زخمی آدمی تھے یہاں کل پہنچا تھا +

کورٹی ۱۲- فروری لارڈ ولسلی کے پاس سے ایک تار آیا ہو کہ گورنر بربر کے نام مہدی کی ایک چٹھی دشمن کے کاغذات میں بمقام ڈلکا دستیاب ہوئی ہو جس میں اُسنے گورنر موصوف کو یہہ لکھا تھا کہ ۲۶- جنوری کو میر اسوڈان پر قبضہ ہو گیا تھا - اور جنرل گارڈن اُسیدن مارا گیا تھا +

کہتے ہیں کہ جنرل ارل متوفی کی جگہ اب اُس فوج کی کمان افسر سر اویلز وڈ صاحب اختیار کریں گے +

آگرہ یہاں میڈیکل اسکول میں - تعلیم نسوان کے لئے - ایک علیحدہ درجہ بنا دیا گیا ہو جہاں عورتیں پردہ میں بیٹھکر - استاد کا لکچر سنا کریں گی - کوشش کیجاتی ہو کہ شمالی و مغربی اضلاع کی عورتیں - اس درجہ میں تعلیم کے لئے داخل ہو سکیں - یہہ بھی خبر ہو کہ طلباء مستورات سے خرچ خوراک و کرایہ مکان و فیس تعلیم کی بابت کچھ بھی نہ لیا جاویگا +

تبت یہاں کے حالات سے اکثر لوگ ناواقف تھے گذشتہ ایام میں - بغرض آگاہی حالات وہاں کے گورنمنٹ آف انڈیا نے - سروے ڈیپارٹمنٹ کے ایک ملازم کو اس خدمت پر مامور فرمایا - جو پانچ برس تک اُس علاقہ میں سیاحی کر کے اب ہندوستان میں واپس آیا ہو اور ایک عمدہ مجلد تصنیف کر لایا ہو - جس سے بہت فایدہ حاصل ہوگا سیاح مذکور کا بیان ہو - کہ وہاں کی رسمیں قوم ہندوستانیوں کو پاتے ہی مار ڈالتی ہو - اور اُسکی وجہ یہہ ہو کہ وہاں تجارت میں منافع کثیر ہوتا ہو اور بردہ فروشی بھی ہوتی ہو +

بمبئی میں ۱۹ ہزار پولیس مین ہیں جنمیں چھہ ہزار مسلمان اور ۴- ہزار مرہٹہ اور کل احاطہ میں صرف تیس نفر یہودی و پارسی - شامل ہیں + سندھ کے پولیس میں ۹۵ فیصدی ناخواندہ ہیں اور باقی احاطہ میں تیس فیصدی ایسے ہیں جو کچھ نہ کچھ کم بیش لکھہ پڑھہ سکتے ہیں +

ضلع بستی میں ایک سب انسپکٹر اور ہیڈ کنسٹبل معہ مستغیث دورہ سپرد ہوئے ہیں - دو چوروں کو ٹھہرا کر چوری کرنے بھیجا اور مستغیث کو ملا کر انہیں چوروں کو گرفتار کر لیا - سب انسپکٹر صاحب نے نائی کو ئی رقعہ ہیڈ کنسٹبل کے نام لکھا تھا کہ ہمارے لئے کوئی اچھا مقدمہ تیار رکھو - اگر یہہ صحیح ہو تو حضرات پولیس بھی عجب چیز ہیں +

حلب اخبار (اعتدال) مطبوعہ قسطنطنیہ راوی ہو کہ ولایت حلب کے اطراف شمال و مغرب سے اندنوں سیلاب عظیم آئے جنسے بیشمار بکری اور مویشی اور جانوں کا نقصان کیا - اور بے تعداد درخت بیخ و بن سے - اُکھاڑ پھینک دئے +

دسمبر کا مہینا اخبار پامال گزٹ میں لکھا ہو کہ دسمبر مسٹر گلیڈسٹون کا مہینا ہو - کیونکہ دسمبر ۱۸۰۹ء میں وہ پیدا ہوئے - دسمبر ۱۸۳۲ء میں پارلیمنٹ میں داخل ہوئے - دسمبر ۱۸۵۲ء میں خزانہ کے چانسلر مقرر کئے گئے - دسمبر ۱۸۶۸ء میں اُنہوں نے وہ جنگ شروع کی جسکا نتیجہ موجودہ پارلیمنٹ ہو اور اب بھی

دسمبر ۱۸۸۴ء کو ہو کہ مسٹر گلیڈسٹون اپنے پولیٹیکل سلسلہ کے اُس معراج پر ہیں۔ جو کبھی کسی انگریز کو خواب میں بھی نصیب نہیں ہوا +

جنرل گارڈن ۱۲۔ فروری ۱۸۸۵ء کو بمبئی گزٹ کے کارسپانڈنٹ نے تار میں جو پیغام بھیجا ہو۔ اور نیز جو لوگ خارطوم سے بھاگکر آئے ہیں۔ جنرل گارڈن کی قتل کو سب تصدیق کرتے ہیں جب شہر باغیوں کی تسخیر میں آگیا تو نہایت ہی ہیبتناک حالت ہوگئی۔ چار گھنٹے تک لوگوں کا قتل عام ہوتا رہا باغیوں نے نہایت بے رحمی سے اپنے ہاتھ خون آلودہ کئے بجز طرفداران مہدی کسیکو بھی امان نہ دی +

اخبار انڈین مرر کلکتہ نے ایک نہایت پرجوش مضمون لفٹننٹ گورنر بنگال کے باب میں تحریر کیا ہو اور اُنکی اُس سپیچ پر نکتہ چینی کی ہو جو انہوں نے حال میں کلکتہ میں دی ہو۔ اور ثابت کیا ہو کہ صاحب ممدوح اپنے عہدہ کے لائق نہیں ہیں +

بریلی کے ڈسٹرکٹ جج صاحب اودھ کے ایڈیشنل جوڈیشل کمشنر مقرر ہوئے ہیں +

برہما اور فرانس کے مابین جو عہد و پیمان قرار پائے ہیں اُس سے خصوصاً تجارت کی ترقی مدنظر ہو۔ اور یہہ عہدنامہ فرانس کی اُس سفارت کا نتیجہ ہی جو چند روز ہوئے برہما میں پہنچی تھی۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ اس عہد و پیمان سے فرانس کا دبدبہ برہما میں زیادہ قیام پکڑیگا +

مقام ستارہ میں ریلوے کا انجن دریا میں گر پڑا اور دیگر گاڑیاں بھی گرنے کو تھیں مگر اتفاق سے بچ گئیں حسن اتفاق سے کسی جان کا نقصان نہیں ہوا مگر غرقاب شدہ انجن ابھی تک نکالا نہیں گیا +

لودیانہ

سردی کا زور کم ہوتا جاتا ہو اور بیماری وغیرہ کی خراب شکایت نہیں سنی جاتی ہو +

شہر کی سڑکوں کی کیفیت اب خشک ہونیسے ظاہر ہوئی ہو کیونکہ اب گارا جو سڑکوں کا عیب پوشیدہ تھا خشک ہو گیا اور سڑکیں مُردے کے ڈھانچے کی نمودار ہوئی ہیں۔ اس حالت میں صفائی والوں پر زور دیکر صفائی عمدہ نہیں ہوتی ہو سڑکیں تو بباعث کم دیکھی ہمبران خود بخود صاف ہوگئی ہیں۔ تمام زخمی سڑکیں نالہ و فریاد کرتی ہیں کہ ہمارے اُوپر سے گڈے نہ گذریں کیونکہ ہمکو صدمہ پہنچ رہا ہو +

ہم شہر کے اندھوں کو اور زیادہ عمر والے بڈھوں کو خبر دیتے ہیں کہ اندھیرے کے وقت اور بڈھے دن کے وقت آنکھیں کھولکر چلا کریں کیونکہ شہر کے اکثر گلی کوچوں میں گاڑیاں و گڈے وغیرہ رکھے ہیں جنکو نیز سرکار نے بیدر رکھے ہوں اگر کسی اندھے کا دھکہ کسی بیکار گاڑی کو لگ جاویگا تو اُسکا نقصان ضرور اندھے سے وصول کریگا۔ اسلئے ہم کہتے ہیں کہ خبردار آنکھیں کھولکر چلا کریں +

۱۲و۱۳۔ فروری کو میونسپل کمیٹی حال میں انگریزوں کی دعوت ہوئی اور عجایب و غرایب تماشے ہوتے رہے +

۱۷۔ فروری سے جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بتقریب دورہ کھنہ کی جانب تشریف لیگئے ہیں اور اُدھر سے سمرالہ کی جانب دورہ ہوگا +

خبر ہو کہ جناب خان بہادر منشی محمد عقیل صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر برائے ملاحظہ دریابردی تمام ضلع کا دورہ فرماوینگے۔ چونکہ صاحب موصوف تحصیل جگراؤں و تحصیل سمرالہ کی تحصیلداری بھی کر چکے ہیں یقین ہو کہ دریابردی کا کام نہایت عمدہ اور خوش اسلوبی کے ساتھ عمل میں آئے گا +

اطلاع

سب دوستوں کو معلوم ہو کہ بندہ مشن کے ضروری کام کے سبب ضلع جھنگ کو تبدیل کیا گیا ہو اسلئے تاریخ ۱۰ فروری ۱۸۸۵ء کے بعد جو خط و کتابت ہو وہ امریکن مشن ضلع جھنگ کے پتے پر ہوا کرے +

از طرف
پادری جی ایل۔ ٹھاکر داس { پسرور ضلع سیالکوٹ }

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی بی۔ نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا